تو ہو گرے واں مینہ جس جا تیندا گرد پسینا سو تیندی مین کول کروں گی جھد اشہر مدینا

گرتے دی آگے نہیں ان گلاں دی تاب
سن ہوندا سن کن اے اہل حرم دا آب

گلاں نے زینب دے سودا جین ڈلاند لکھویا جن نے سنا یہ حال اس جگ مین تو ہی جھویا
ماں بھی یوں اعمال دی اپڑ ملی اُن نے ہویا امر زینب دا ختم یہ تو نے خاطر سب ڈبویا

رہیو تو نت دین وچ احمد و اہل بتول
دنیا مین سایہ تلے انکے پھل اور پھول

مرثیہ مسدس دوہرہ بند

جادو بھرے اے بچے قاسم تیری تیری گو من ڈٹے سیس کنا کر لاوے لیکے تو بن مین سکھ میں ڈٹے
نول بیاہی تجھ بن دیکھے نول بیاہی جسکو کھووے جو تو صورت آن دکھاوے تو اب [illegible]

لوگ کنم کے سب بچے یوں کہتے ہیں بات
چل بنرے مل بنری سے آج تخت کی رات

تو ہو مین رنگ کر بیاہ کے تیری زینب تو سا کھایا کس ساعت مین باندھا سہرا جن نے سر کھویا
ماں تیری سر تنگ کے ہی ایسا جیورا مفت گنوایا جو مر کر تو مجکو مرتا کیوں یہ تیر کر دن [illegible]

مجھسا بیٹا بیاہ کے دن سر کو جب گنوائے
مجھسی دکھیا ماں تیری کیوں پچھاڑیں کھائے

تیری لگن کو دن اے بنرے موت مشاطہ ہو کر آئی جن نے کر دیوہ بنری کو ماتم مین تیری جھلائی
کنوائی تن باندھ کے کنگنا ہاتھ کی آج کلائی کیونکر مینہ اب اسکو دکھاؤں تیری بنری کی جدائی

ارسی مصحف دیکھ کر تو کی اس سا کی آس
روؤے گی جب تک ہے سانس بنڈ کے پاس

کون ہے ایسا جو کوئی اب تن سے تیر اسیں لگا وے ورنہ ترا تیری ہی گودن سے لیجا کر کھلاوے
ڈولے کے نیراحی تن مین پیلو سکے تجکو بٹھاوے کب تک دیکھوں ہو کا یہ دکھ کاش مجھ بھی موت آوے

بیٹا تھا یہ سنگار سب پل مین دیو گنوائے
جادو اوڑھے بکی بیچ سیس نوائے

موت کی نیند آئی ہے تجکو جو نظر تو اب آنکھیں نہ کھولے
بیٹھکے دیکھ بنری کیا اپنی رن بیان کس طرح سے بولے
بیکے ہو جانے سے تیرے ہین مجھ دل مین لاکھ پھپھولے
بھائی رن اس شوخ کے باعث غم کی اگن ذرا یہ جھجولے

قاسم کس سے روس کر رہا ہے بن مین سو
گھونگھٹ مین بنری تیری جی دیوے رو رو

روتے روتے یاد مین تیری انکھیاں ہی بنری کا دم
ٹکڑے جگر کے گودی مین اب وا کی انکھی چشم پر نم
انکی صورت دیکھنی ہی میرے دلبر پر کبھی ہیہم
جی میرا ابھی تن سے میرے کاٹتے لیجاوے اب یہ غم

بنیا تو بے جان ہے یہ بہو کا حال
کیا اب جی کر مین کرون ہے زیست وبال

بنری بہن بوجھی ہی کہ اس کا بھائی مر کے بے گمان ہے
بتلاوے تو اسکو تجھے بھی معلوم اسکا اگر نشان ہے
دم مین مارے چپ ہے ایسی منھ مین نہین گویا کہ زبان ہے
بہت جو پوچھو تو گھبرا کر جز اسکے دم فریاد و فغان ہے

دل مین اپنے وہ غریب کر بیٹھی یہ غور
جس جا سے آنا نہ ہو گیا ہے وہ اس ٹھور

کیسی کری وہ نول بیاہی دکھ سہتی ہے ہے ہے
لوہو کی ندی اسکی نین سے اب بہتی ہے ہے ہے
پٹکتی ہے سر اپنا ہر دم وہ رکھتی ہے ہے ہے
بیوہ ہو کر یاد مین تیری یون کہتی ہے ہے ہے

جو مین ایسا جانتی چھوڑ جاوے گا مو وہ
تو بنرے مین بیاہ کر لی چھوڑتی تو وہ

بنری پھسکیتین کو بھی سنکر غم سے بھولا چکنا ہوگا
ظلم ایسا جو گذرا ہے بنری دنیا مین نہ ہوا نہ ہوگا
قسمت مین تھا اس بنری کی ایسا بنرا مرنا جو گا
جو سنتا ہوگا رو رو یہی سخن وہ کہتا ہوگا

جس بنری کا بیاہ مین بنرا یون مر جاوے
کیا گذرا اب ہوئیگا اسکے دل مین ہائے

غم کی شدت سے وہ پیٹی سر اپنے کو نوچی ہی مو
اور بچھاڑین کھا کر دکھیا زخمی کر دی ہی ناخن سے رو
دوست نہین ہے کوئی اسکا دیکھتی ہے دشمن مین ہر سو
کون ہے اب جو راہ بتاوے تیرے غم کرنے کی اسکو

روتی ہے بنری تری لے لے تیرا ناؤن
کہتی ہے تجکو نے چھوڑ کدھر کو جاؤن

بنری نہ جانے کس ساعت مین پڑھی ذاتکی لگن کی پاتی
یادون سے رکھتے اسیر تری اب جو قضا نے گردن کاٹی

www.emarsiya.com

کیا کہیے جو بیان کرے وہ محنت وہ ملکہ زمانی　　سن سن کے یہ باتیں انکی چھاتی میری پھانی

کیوں نہ ملوں میں راند ہو ملکے آج بھبھوت
جسکی بیاہی ساس جی موا تمھارا پوت

منتی نہیں ہے مجھسے ہرگز یوں کہ میں بہت منایا　　بیٹا بوجھ چچا کا تیرے پوت لپنے سے بیاہ رچایا
کیا جانے کیوں انکا قضا نے سہرا کو دن میں گنایا　　اپنی جو قسمت میں لکھا تھا اس شادی میں سو میں پایا

باندھا کنگن تیرے سکھ کرنے کو ہاتھ
کیا میں جانے تھی ہو یوں بچھڑیگا ساتھ

دشمن سے نہ بدی وہ کی میں چرخ نے کی جو مجھ سے کوئی　　دولہا کی ماں بیاہ میں خوش ہو ہو کر جو کچھ دیتی
چادر میں شادی کی میں تیری رات کو بھر نیند نہ سوئی　　قسمت کا جو لکھا ہو پایا بیٹھ کے سب کو دائی

بیاہ کی شب سارا کنگھم سر پر ڈالے دھول
دولہا کی چوتھی کے دن بیٹھے کے جو پھول

ایسی کسو نے بھی دیکھی ہے کہنے کی نوشہ کی حالت　　مانگے پڑے میں گرد براتی تو ہو وے اپنا جا در ترنے
آرسی مصحف بھی یک دیکھیں دی نہ فلک نے اتنی مہلت　　دیکھی شب یہ دولہا دولہن وصل ہو روز قیامت

دولہا کی قسمت میں مرنا بیاہ کے روز
جیوے دولہن جب تلک دولہا کا ہو سوز

کوئی بھی ماں نے دیکھی ہے ایسی بیٹی کو جو بیاہ نہ جانے　　بدلا ہو گر گھر میں اپنے بیٹے کے تابوت کو لادے
کھانا جو اس بیاہ میں چاہیے خون جگر وہ اپنا کھائے　　پانی اتنا ہو نہ میسر حلق میں جو مرتے کو چوا دے

یہ شادی دیکھی نہیں سنتے ہوں گے لوگ
جس شادی کی رسم میں لوہو رس ہو بھوگ

جوڑا جو اس دولہا نے پہنا ہے کون جہاں یہ سہتا ہوگا　　کس نوشہ کے آٹھ پہر لوں تن سے لوہو بہتا ہوگا
آتش غم سے شادی میں ہی دل عالم کا دہتا ہوگا　　یہ چہتا ہوگا جو نام اسکا سننے والا کہتا ہوگا

بیٹا تھا یہ حسن کا قاسم اس کا ناؤں ہو ہو
بن میں جو بے سر پڑا ہے چھوڑ مدینہ گاؤں

دولہن تیری کتنی ہے تجکو دولہا ہے یہ میرا کیسا　　دولہا اور دولہن کا جگ میں دیکھا کسو نے جوگ ایسا
یاد ور تجکو نہیں وہ آنا حال انکا سنتے میں جیسا　　میری طرف اٹھ دیکھے یہ کون ہے میرے پاس ایسا

www.emarsiya.com

قاسم کس کے لئے آج رہا ہے روٹھ
سب کہتے ہیں مر گیا میں جانوں ہوں جھوٹھ

...ٹی ہوں کہتی ہیں اُس کی ہوتا جو واں جانیوالا / ئے مائی اسکو جو ہو جیتا ہو تو اسکو منالا
غم کی ہی عجب طرح کے اس دکھیا کی دلکو پالا / بیٹھ کے جس جا کہ روتی ہی دو ہو کا اُٹھا ہے دھواں

کرتی ہے غم میں تڑپ روز و صبح و شام
پیٹے ہی وہ دم بدم لے لے تیرا نام

...رو رو کر سر پیٹے ہی گاہ کہی ہی یوں گھبرا کر / تم میں سے جو کوئی اسکی خبر نہیں دیتا ہے لا کر
...چھوڑو مجکو واسطے رب کے ڈھونڈوں اسکو میں ہی جا کر / مجھے دلیں بیاباں اُکی بر ہیں کس گلی میں آکر

کرتی ہے اسطرح سے رو رو گریہ میں
خلقت میں سے جو کوئی رہتا ہے نہیں

...ہو منکس اس دکھیا کی شادی کا قصہ یہ سنے گا / غم کی آگ سے جی جیتے نکل اسکا جوں مرغ
...دم کو بدنے غم خوشی رو رو کر بھر عمر چنے گا / اس دم ہو کو پڑھ پڑھ کا وہ سیس اپنا ہر آن دھنے

یہی دعا یا رب مری مستجاب اب ہوئے
جبتک جیوے سائیاں تب تک جیوی جوئے

سودا آل نبی نے نت آنکھ دیکھا جور فلک سے / کب نظر آیا ظلم و ستم بن بیسوں کو کچھ دو فلک
...نبی بدی ہے مطلب انھوں نے ساتھ نبی ہر طرز فلک کے / شادی میں بھی غم کی صورت انگیندگی نے الغور فلک

شادی کا جن کے سنا تم نے یہ کچھ حال
غم کا اُنکے کیا کہوں پوچھ مت احوال

مرثیہ مسدس

خامہ ام حرفے حکایت می کند / غم بدلہا کار آفت می کند
عالمے را ابر غارت می کند / گریہ بے حد و نہایت می کند

برق بے خشک زن اشارت می کند
بشنو از نے چون حکایت می کند

شاہ دیں نے جب مدینہ چھوڑ کر / کربلا کے عزم پر باندھی کمر